نقشِ آغاز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قومی اسمبلی میں شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کی قراردادیں

فری میسن ، روٹری کلب اور لائنز کلب ، مشنری اداروں کی تحریکِ ارتداد ، فحش اور لادینی لٹریچر کا فروغ و اشاعت ، خاندانی منصوبہ بندی ، شراب ، گھوڑ دوڑ قمار بازی ، فحش ثقافتی سرگرمیوں پر پابندی ، سودی نظام کا خاتمہ ، قادیانیت کو اقلیت قرار دینے کے مطالبات

قومی اسمبلی کے ارکان کا فرض ہوتا ہے۔ کہ مختلف شکلوں میں حکومت وقت کا احتساب کریں۔ منکرات اور برائیوں کے انسداد، معروفات کا فروغ، اسلام کی ترویج اور عدل و انصاف پر مبنی معاشرہ کے قیام کے لئے ہر قسم کی جدوجہد بروئے کار لائیں۔ پارلیمانی نظام میں یہ کام زیر بحث بلوں پر تقریروں اور ترمیموں کے علاوہ ملکی و ملی امور سے متعلق سوالات، غیر سرکاری قراردادوں، پرائیویٹ بلوں، بجٹ پر عام بحث اور تحریک تخفیف زر کی شکل میں کیا جاتا ہے۔ اسمبلی کی غیر سرکاری کارروائی کے ایام میں ارکان کی وہ قراردادیں زیر بحث لائی جاتی ہیں، جن کے پیش کرنے والوں کا مقصد کسی اہم ترین مسئلہ پر اسمبلی سے حکومت کو سفارش کرانا ہوتی ہے۔ اس طرح کسی زیر بحث قرارداد پر ایوان کی مختلف پارٹیوں اور حزبِ اختلاف و اقتدار کا نقطۂ نظر بھی ملک و ملت کے سامنے آجاتا ہے۔ اور یہ بھی کہ کسی حد تک کسی مسئلہ کے بارے میں پارلیمانی پارٹیوں اور ارکان کا قول و عمل یکساں ہے۔ اس طرح اگر کچھ ارکان کے ملی اور دینی جذبات کا مظاہرہ ہو جاتا ہے، تو بسا اوقات بہت سے لوگوں کی منافقانہ روش کی قلعی بھی قوم و ملت کے سامنے کھل جاتی ہے۔ گو کسی قرارداد کی حیثیت قانون کا درجہ نہیں رکھتی۔ لیکن کسی منظور شدہ قرارداد کے بعد حکومت کو عوامی احساسات اور جذبات کو دیکھتے ہوئے مجبوراً قرارداد کے مطابق قانون سازی